حضرت اعلیٰ مولانا ابو السعد احمد خانؒ

حضرت اعلیٰ مولانا ابوالسعد احمد خانؒ، سرخیلِ اولیائے وقت گزرے ہیں۔سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی ترویج واشاعت میں آپ کی خدمات آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔انھوں نے ایک عرصہ دراز تک مخلوق خدا کو رشد وہدایت سے نوازا۔تحفظِ ختم نبوت کا درد آپ کے سینے میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔جن ایام میں مسجد شہید گنج لاہور کی تحریک زوروں پر تھی اور اہل اسلام میں ہر فرد ولولہ اور جوش کا مرقع تھا، حضرت اعلیٰ نے مجلس احرار اسلام کو ایک گرامی نامہ تحریر فرمایا جس میں لکھا کہ مسجد شہید گنج، اگر مسلمانوں کے ہاتھ سے نکلی جارہی ہے تو اس کا غم نہ کریں۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مساجد پھر بھی تعمیر کی جاسکیں گی، ان کی حیثیت ہر حال میں ثانوی ہے۔اسلام کے تحفظ و بقا کو اولین اہمیت حاصل ہے اور اصل فتنہ موجودہ دور میں مرزائیت کا ہے جو وجودِ اسلام کو مٹانا چاہتا ہے، اس کے خلاف جہاد جاری رکھنا چاہیے۔اگر اسلام محفوظ رہا تو مساجد کی کمی نہ رہے گی، لہٰذا بقائے اسلام کی خاطر قادیانیت کے خلاف اپنی تمام کوشش وہمت کو مبذول کرنا چاہیے۔